



سوال

(191) مسجد کے لینچے دوکانیں اوپر مسجد بنانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

راجن پور شہر میں ایک جدید مارکیٹ تعمیر ہو رہی ہے یہاں پر پہلے سے موجود چھوٹی سی مسجد تقریباً دو مرلہ رقبہ پر مشتمل ہے۔ اراضی کے مالک نے وہ مسجد جماعت اہل حدیث کی تولیت اور انتظام میں دے دی ہے۔ جماعت نے مزید تقریباً چار مرلے رقبہ مسجد کے لیے خرید لیا ہے اب انتظامیہ مسجد کا خیال ہے کہ پہلے سے موجود مسجد گرا کر تمام رقبے پر مسجد کے لیے دوکانیں بنا دیں جائیں اور اوپر مسجد تعمیر کر دی جائے تاکہ مسجد کی مستقل آمدن کا ذریعہ بن سکے۔ از روئے قرآن و حدیث بتائیں کہ کیا ایسے کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عمارت کی پہلی منزل میں مسجد کے مصارف کی غرض سے دوکانیں بنانا اور مسجد کو بالائی منزل پر منتقل کرنے کا کوئی حرج نہیں۔ کشف القناعین ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ نے تبدیلی وقت پر اس بات سے استدلال کیا ہے، کہ حضرت عبد ا بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جامع مسجد کو کھجوروں کی تجارت گاہ سے بدل دیا۔ یعنی بدل کر کوفہ میں دوسری جگہ لے گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شارع عام تنگ ہو گئی، تو انھوں نے مسجد کا کچھ حصہ راستہ میں ڈال دیا۔ ملاحظہ ہو! فتاویٰ ابن تیمیہ رحمہ اللہ۔ اس سے معلوم ہوا کہ بوقت ضرورت وقت میں تبدیلی و تصرف کا منتظمین کو اختیار ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 190

محدث فتویٰ